آیات نمبر 20 تا 29 میں مسلمانوں کو ہدایت کہ اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور یہود کی طرح نافرمانی مت کرو۔ اللہ کے نزدیک عقل سے کام نہ لینے والے لوگ جانوروں سے بدتر ہیں۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ رسول اللہ ﷺ کی دعوت تمہارے لئے روح و قلب کی زندگی ہے اس پر لبیک کہو، تذبذب کا شکار نہ بنو، تم اس ملک میں تھوڑے تھے لیکن اللہ نے تمہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازا۔ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے آزمائش ہیں، اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰
اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرو اور حکم سُننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو

وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۱
اور تم لوگ ان کی طرح نہ ہو جانا جو کہتے تو یہ ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر وہ سنتے نہیں

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۲۲
بے شک اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں بدترین وہ لوگ ہیں جو حق بات سننے کے لئے بہرے اور گونگے بن گئے ہیں اور اپنی عقل سے کام نہیں لیتے

وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ
اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی دیکھتا تو وہ انہیں ضرور سننے کی توفیق دے دیتا

وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۲۳
لیکن ان کی تو یہ حالت ہے کہ اگر اللہ انہیں سننے کی توفیق عطا بھی کر دیتا، تو پھر بھی وہ بے رخی کے ساتھ پیٹھ پھیر جاتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ

لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو جب اس کا رسول تمہیں ایسے کام کی دعوت دے جو تمہارے لیے زندگی بخشنے والا ہو وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ اور یہ جان لو کہ اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان حائل ہو جایا کرتا ہے اور یہ بھی یاد رکھو کہ تم سب اسی کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اللہ اور اس کے رسول کا حکم ماننے میں جلدی کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تمہیں اپنی ہدایت اور توفیق سے محروم کر دے ﴿۲۴﴾ وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ اور ڈرو اس عذاب سے جو اگر نازل ہوا تو تم میں سے صرف گناہگاروں تک ہی محدود نہ رہے گا وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ اور جان لو کہ اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اے مسلمانو! وہ وقت یاد کرو جب تم سرزمین مکہ میں تھوڑے تھے اور کمزور سمجھے جاتے تھے اور تم ڈرتے تھے کہ کہیں طاقتور کفار تمہیں لُوٹ کر قتل نہ کر دیں، پھر اللہ نے تمہیں مدینے میں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت بخشی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق عطا کیا تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اے ایمان والو! جانتے بُوجھتے ہوئے اللہ اور اس کے

رسول (ﷺ) کے ساتھ خیانت نہ کرو اور نہ ہی تم آپس کی امانتوں میں خیانت کرو ﴿۲۷﴾ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ اور خوب جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں تمہاری آزمائش کا ذریعہ ہیں اور یقیناً اللہ کے پاس اجر دینے کے لیے بہت کچھ ہے لیکن یہ اجر ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو اس آزمائش میں کامیاب قرار پائیں گے ﴿۲۸﴾ رکوع [۳] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّ یُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہے تو اللہ تمہیں حق و باطل میں تمیز کرنے والی بصیرت عطا کر دے گا، تمہارے گناہ تم سے زائل کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے ﴿۲۹﴾

آیت نمبر 30

آیات نمبر 30 تا 40 میں رسول اللہ ﷺ سے خطاب کہ جب یہ کفار آپ کو قتل یا قید کرنا چاہتے تھے تو اللہ نے آپ کی مدد فرمائی۔ کفار کا یہ کہنا کہ اس قرآن کی آیات جیسا کلام تو ہم بھی بنا سکتے ہیں، اور یہ کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان سے عذاب نازل کر کے دکھاؤ۔ اللہ کی طرف سے وضاحت کہ جب تک رسول اللہ ﷺ اور اللہ سے مغفرت مانگنے والے لوگ ان کے درمیان موجود ہیں، عذاب نازل نہیں کیا جا سکتا۔ کفار کو انتباہ کہ لوگوں کو حق سے روکنے کے لئے جو کفار اپنا مال خرچ کر رہے ہیں ان کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ کفار کو تنبیہ کہ اگر باز آ جائیں تو جو کچھ ہو چکا وہ معاف کر دیا جائے گا۔ مسلمانوں کو تاکید کہ اگر یہ باز نہیں آتے تو ان سے مکمل فتح تک جنگ کرو

وَ اِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِیُثْبِتُوْكَ اَوْ یَقْتُلُوْكَ اَوْ یُخْرِجُوْكَ ؕ اور وہ وقت یاد کیجئے جب یہ کافر لوگ آپ کے خلاف سازشیں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر دیں یا جلا وطن کر دیں وَ یَمْكُرُوْنَ وَ یَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الْمٰكِرِیْنَ یہ لوگ اپنی چالیں چل رہے تھے اور اللہ ان کی سازشوں کے خلاف اپنی تدبیر فرما رہا تھا، اور اللہ ہی سب سے بہتر تدبیر فرمانے والا ہے ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے یہ کلام سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا کلام بنا سکتے ہیں، یہ تو کچھ بھی نہیں محض وہی پرانی داستانیں ہیں جو پہلے سے لوگ سناتے چلے آ رہے ہیں ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ اور

وہ وقت بھی یاد کرو جب کافروں نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر یہ قرآن حق ہے اور آپ کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسادے یا ہم پر کوئی اور دردناک عذاب بھیج دے ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! اللہ کی یہ شان نہیں کہ آپ کے ان کے درمیان موجود ہوتے ہوئے ان کو اس قسم کا عذاب دے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور نہ ہی اللہ کا یہ قاعدہ ہے کہ لوگ استغفار کر رہے ہوں اور وہ ان کو عذاب دے ﴿۳۳﴾ وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ لیکن اب اللہ ان پر کیوں عذاب نازل نہ کرے جبکہ وہ مسلمانوں کو مسجد حرام سے روک رہے ہیں، حالانکہ وہ اس مسجد کے جائز متولی نہیں ہیں اور جبکہ رسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) یہاں سے ہجرت کر کے مدینہ جاچکے ہیں کہ ان کی موجودگی عذاب میں مانع تھی اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اس کے جائز متولی تو صرف اہلِ تقویٰ ہی ہوسکتے ہیں، مگر اِن میں سے اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے ﴿۳۴﴾ وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ اور بیت اللہ کے پاس ان کی نماز سوائے اس کے اور کچھ نہ تھی کہ وہ سیٹیاں بجاتے اور تالیاں پیٹتے تھے فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ سو اب عذاب کا مزا چکھو اس کفر کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ بلاشبہ جو لوگ دین حق کے منکر ہیں وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ سو یہ لوگ ابھی

اپنے مال اسی طرح اور خرچ کرتے رہیں گے لیکن آخر کار وہ مال ان کے لئے موجب حسرت ہو گا اور بالآخر وہ مغلوب ہوں گے وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ اور جو لوگ دین حق کے منکر رہیں گے وہ سب جہنم کی طرف لے جانے کے لئے جمع کئے جائیں گے ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ یہ اس لئے ہو گا تاکہ اللہ تعالیٰ ناپاک لوگوں کو پاک لوگوں سے جدا کر دے اور پھر ناپاک لوگوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا ایک ڈھیر بنائے اور پھر اس ڈھیر کو جہنم میں جھونک دے اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ یہی لوگ دراصل نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ رکوع [۴] قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے طرز عمل سے باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ سب معاف کر دیا جائے گا وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ اور اگر وہ اپنی پرانی روش جاری رکھیں گے تو اللہ کا جو طریقہ پچھلی نافرمان قوموں کے ساتھ رہا ہے وہی ان کے ساتھ ہو گا ﴿۳۸﴾ وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ اے مسلمانو! ان کافروں سے جنگ جاری رکھو یہاں تک کہ فتنہ کا نام ونشان باقی نہ رہے اور دین پورے کا پورا اللہ کے لیے ہو جائے فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ پھر اگر یہ لوگ اپنی روش سے باز آجائیں تو جو کچھ یہ کریں گے اللہ اس کا خوب دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ اور اگر یہ لوگ روگردانی کریں تو یقین جانو کہ اللہ تمہارا حمایتی ہے اور اللہ بہت ہی اچھا حمایتی اور بہت اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾

آیات نمبر 41 تا 49: سورت کی ابتدا میں تمام مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی ملکیت قرار دینے اور پچھلی آیات میں مسلمانوں کو جنگ بدر میں اللہ کی مدد اور اس کے احسانات یاد دلانے کے بعد اب مال غنیمت کی تقسیم کا طریقہ کار بیان کر دیا گیا۔ جنگ بدر میں جو کچھ ہوا، اللہ کی طرف سے اس کا پہلے ہی فیصلہ طے ہو چکا تھا۔ مسلمانوں کو تلقین کہ دشمنوں کے خلاف ثابت قدم رہیں، اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کریں، آپس میں اختلاف نہ کریں۔ جب شیطان نے کافروں سے کہا کہ آج میں تمہارا پشت پناہ ہوں، کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا لیکن جنگ کے وقت یہ کہتا ہوا بھاگ نکلا کہ جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے، میں اللہ سے ڈرتا ہوں وہ سخت سزا دینے والا ہے

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ اور جان لو کہ جنگ میں جو کچھ مال غنیمت تمہیں حاصل ہوا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور رسول کے قرابت داروں کے لئے، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے اگر تم اللہ پر اور اس غیبی مدد پر ایمان رکھتے ہو، جو فیصلے کے دن ہم نے اپنے بندے محمد (ﷺ) پر نازل کی تھی، جس دن دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اسلام سے پہلے یہ رواج تھا کہ جنگ کے خاتمہ پر جو مال غنیمت جس کے ہاتھ آتا وہی اس کا مالک سمجھا جاتا تھا۔ جنگ بدر کے خاتمہ پر کچھ صحابہ دشمن کے تعاقب میں نکل گئے تاکہ اسے دوبارہ حملہ سے روکا

جا سکے جبکہ بعض صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لئے ان کے گرد جمع ہو گئے۔ باقی صحابہ نے مال غنیمت جمع کرنا شروع کر دیا اور اسے اپنی ملکیت سمجھا۔ اللہ کی طرف سے اس بات کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا گیا اور یہ ہدایات دی گئیں کہ مال غنیمت پر تمام لوگوں کا حق ہے اور اس کی تقسیم کا طریقہ کار طے کر دیا گیا۔ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَ الرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم میدان جنگ کے نزدیک والے کنارے پر تھے اور وہ کفار دور والے کنارے پر اور وہ تجارتی قافلہ تم سے نشیبی جگہ پر تھا وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ اور اگر تم دونوں فریقوں نے پہلے سے آپس میں لڑائی کی جگہ اور وقت طے کیا ہوتا تب بھی یہ ممکن نہ تھا کہ تم سب لوگ بالکل صحیح وقت پر اسطرح اکھٹے ہو جاتے، لیکن جو کچھ ہُوا وہ اس لئے کہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جس کا فیصلہ وہ کر چکا تھا، تاکہ جس کو ہلاک ہونا ہے وہ اتمام حجت کے بعد ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ اتمام حجت کے بعد زندہ رہے وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ اور بیشک اللہ خوب سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ وقت یاد کرو جب خواب میں اللہ تعالیٰ نے ان کافروں کی تعداد کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اور اگر آپ کو وہ ان کی

کثرت دکھاتا تو لوگ ہمت ہار دیتے اور جنگ کے بارے میں آپ سے جھگڑنے لگتے
لیکن اللہ نے مسلمانوں کو ان باتوں سے محفوظ رکھا اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
بیشک وہ سینے کی چھپی ہوئی باتوں کو بھی خوب جاننے والا ہے ﴿۴۳﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ
اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ اور وہ وقت یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو
تمہاری نظروں میں کافروں کو تھوڑا کر کے دکھایا اور اُن کی نگاہوں میں تمہیں تھوڑا
کر کے دکھایا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا اسے پورا کر ڈالے اگر کفار کی نظروں میں
مسلمانوں کو زیادہ کر کے دکھایا جاتا تو وہ مرعوب ہو کر راہ فرار اختیار کرتے اور جنگ نہ ہوتی، لیکن
اللہ کو یہ منظور تھا کہ یہ جنگ ضرور ہو اور کفار کے بہت سے سردار مارے جائیں وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ اور سب کاموں کا انجام تو اللہ ہی کے پاس ہے ﴿۴۴﴾ رکوع [۵] يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ اے ایمان والو! جب کافروں کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت
قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تمہیں کامیابی حاصل ہو ﴿۴۵﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اور اللہ
اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور
تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور ثابت قدم رہو اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ یقینا اللہ تعالیٰ
ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

دِیَارِهِمۡ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ؕ اور تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے نکل آئے اور ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں وَ اللّٰهُ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ اور ان کے تمام اعمال اللہ کے احاطہ علم میں ہیں ﴿۴۷﴾ وَ اِذۡ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَ قَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ الۡیَوۡمَ مِنَ النَّاسِ وَ اِنِّیۡ جَارٌ لَّکُمۡ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ وقت یاد دلایئے جب شیطان نے ان کافروں کے اعمال ان کو خوشنما کر کے دکھائے اور ان سے کہا کہ آج کے دن کوئی انسان تم پر غالب نہیں آ سکتا اور میں تمہارا محافظ ہوں فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ نَکَصَ عَلٰی عَقِبَیۡهِ وَ قَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّنۡکُمۡ اِنِّیۡۤ اَرٰی مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ پھر جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آرا ہو گئیں تو وہ شیطان تو اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے پلٹ گیا اور کہنے لگا میں تم سے بری الذمہ ہوں میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، یقیناً اللہ بڑی سخت سزا دینے والا ہے ﴿۴۸﴾ ع رکوع [٦] اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِیۡنُهُمۡ ؕ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں کفر کی بیماری ہے، کہہ رہے تھے کہ ان مسلمانوں کو تو ان کے دین نے مغرور کر دیا ہے وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ حالانکہ جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ جان لے کہ اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۴۹﴾

آیات نمبر 50 تا 58 میں اہل قریش کو انتباہ کہ بدر میں جو کچھ ہوا وہ ان کے اعمال ہی کا نتیجہ ہے اور آخرت کا عذاب اس سے شدید تر ہو گا۔ ان کے ساتھ وہی معاملہ ہوا جو آل فرعون کے ساتھ ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے رب کی آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے انہیں غرق کر دیا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ہر بار اپنا عہد توڑ دیا وہ اللہ کے نزدیک بدترین لوگ ہیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ایسے لوگوں کو جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو۔

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ اور اگر آپ وہ منظر دیکھیں جب فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان کے چہروں اور ان کی پشت پر ضربیں لگاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ لو اب آگ کے عذاب کا مزہ چکھو ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ یہ عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ورنہ اللہ ہرگز اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ ان کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کا تھا كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ یقیناً اللہ بڑا طاقتور اور سخت سزا دینے والا ہے ﴿۵۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو اس نعمت کو اس
وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدل لیں اور یقیناً اللہ سب
کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ ان کافروں کا حال بھی ویسا ہی ہے جیسا آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں
کا تھا كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے
انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر ڈالا اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ
سب کے سب ظالم تھے قریش مکہ کا معاملہ بالکل فرعون جیسا ہی ہوا۔ آل فرعون بھی اپنے
محلات اور اہل وعیال کو چھوڑ کر بنی اسرائیل کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن انہیں دوبارہ
واپس جانا نصیب نہ ہوا اور سب غرق کر دیئے گئے۔ اسی طرح قریش مکہ اپنے بہترین گھروں اور
اہل عیال کو چھوڑ کر سینکڑوں میل دور مدینہ میں مسلمانوں کو ہلاک کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن
ان کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور انہیں واپس جانا نصیب نہ ہوا ﴿۵۴﴾ اِنَّ شَرَّ
الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ یقیناً اللہ کے نزدیک
تمام جانداروں میں بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کیا اور وہ کسی
طرح ایمان نہیں لاتے ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جن سے آپ نے بارہا معاہدہ کیا مگر وہ
ہر دفعہ اپنا معاہدہ توڑ ڈالتے ہیں اور وہ اس عہد شکنی پر اللہ سے نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ایسے عہد شکن لوگ اگر آپ کو میدان جنگ میں مل جائیں تو انہیں ایسی عبرتناک سزا دیں کہ ان کے پیچھے رہ جانے والے لوگ خوفزدہ ہو کر منتشر ہو جائیں اور اس سے سبق حاصل کریں ﴿۵۷﴾ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے معاہدہ میں خیانت کا اندیشہ ہو تو اس معاہدے کو اعلانیہ ختم کر دو تاکہ دونوں فریق برابری کی سطح پر آجائیں اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۸﴾ ع رکوع [۷]

آیات نمبر 59 تا 66 میں کافروں کو انتباہ کہ وہ کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ مسلمانوں کو ہر وقت جہاد کے لئے تیار رہنے کا حکم اور یہ کہ اگر کفار مصالحت کے لئے جھکیں تو مناسب جواب دیں ۔ اللہ ہی نے تمام مسلمانوں کو آپس میں جوڑا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ مومنین کو جہاد پر ابھاریں۔ بیس ثابت قدم مومن دوسو کافروں پر غالب ہوں گے

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ اور کافر لوگ یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ وہ بچ کر نکل گئے، بیشک وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ اور اے مسلمانو! کافروں کے مقابلے کے لئے ہر ممکن حد تک سامان جنگ اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے مہیا رکھو تا کہ اس تیاری کے باعث تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو خوفزدہ کر سکو اور ان دوسرے دشمنوں کو بھی جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ اور اللہ کی راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم سے ناانصافی نہیں کی جائے گی ﴿۶۰﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی صلح پر آمادہ ہو جائیے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یقیناً وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ

يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ اور اگر یہ لوگ آپ کو دھوکا دینے کا قصد کریں
گے تو یقین کیجئے کہ اللہ آپ کے لئے کافی ہے هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ وہی تو ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل ایمان کے
ذریعے قوت عطا فرمائی ﴿۶۲﴾ وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ اور ان مومنوں کے دلوں میں
باہمی الفت پیدا کر دی لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ
قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اگر آپ روئے زمین کی ہر ایک چیز خرچ
کر ڈالتے تو بھی ان کے دلوں میں باہمی الفت پیدا نہیں کر سکتے تھے لیکن اللہ نے ان
کے درمیان محبت و الفت پیدا کر دی اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ بلاشبہ وہ کمال قوت اور
کمال حکمت کا مالک ہے ﴿۶۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ کے لئے اللہ اور آپ کا اتباع کرنے والے
مومنین کافی ہیں ﴿۶۴﴾ رکوع [۸] یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ
اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دیجئے اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ اگر تم مسلمانوں میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے
والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے وَ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ اور اگر سو آدمی
ثابت قدم ہوں گے تو ایک ہزار کافروں پر غالب رہیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر
ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ

اَنَّ فِيۡكُمۡ ضَعۡفًا‌ؕ اے مسلمانو! اب اللہ نے تم پر تخفیف فرمادی، اس نے جان لیا کہ تم میں کمزوری ہے فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ‌ۚ سو تم مسلمانوں میں سے اگر سو آدمی ثابت قدم ہوں گے تو وہ دو سو کافروں پر غالب آجائیں گے وَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے

یہ آیت پچھلی آیت کے کچھ عرصے کے بعد نازل ہوئی، اس دوران بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ یہ لوگ جو ابھی ایمان لائے تھے تربیت، جوش و ولولہ اور ثابت قدمی میں اولین صحابہ جیسے نہ تھے، ﴿٦٦﴾

آیات نمبر 67 تا 75 میں مسلمانوں کو تلقین کہ بہتر تھا کہ لڑائی میں مشرکین کو قید کرنے کی بجائے انہیں قتل کر دیا جاتا تاکہ یہ لوگ جنگ کے لئے دوبارہ نہ آسکیں۔ قیدیوں کو تلقین کہ اگر تم نے اپنا روپیہ بدل لیا تو اس فدیہ کے بدلے جو تم سے لیا گیا ہے، اللہ تمہیں اس بہتر مال عطا فرمادے گا۔ مسلمانوں کو تلقین کہ جن لوگوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا وہی ایک دوسرے کے ولی ہیں ۔ انکے لئے مغفرت اور بہترین رزق ہوگا

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ کسی نبی کے لئے یہ مناسب نہیں کہ زمین میں دشمن پر مکمل فتح حاصل ہونے سے پہلے، کافروں کو قتل کرنے کے بجائے جنگی قیدی بنا کر رکھے تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ اے مسلمانو! تم لوگ دنیا کا فوری فائدہ چاہتے ہو اور اللہ تمہارے لئے آخرت کے ثواب کا خواہاں ہے وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اور اللہ تعالیٰ کمال قوت اور کمال حکمت کا مالک ہے ﴿۶۷﴾ لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس فدیہ کی وجہ سے جو تم نے بدر کے قیدیوں سے حاصل کیا تھا بڑا عذاب نازل ہو جاتا ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ پس اب جو کچھ تم نے بطور فدیہ حاصل کیا ہے اسے حلال اور پاکیزہ سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے یہ پچھلی تین آیات معرکہ بدر کے حوالہ سے ہیں جب کفار قیدیوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن اللہ کے نزدیک یہ مناسب عمل نہیں تھا کیونکہ یہ معرکہ صرف ایک لڑائی تھی جبکہ مکمل فتح تک ایسی کئی لڑائیاں ہونا باقی تھیں، آج جن لوگوں کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا وہ اگلی لڑائی میں پھر مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہوں گے۔ اس لئے کسی لڑائی میں قتل کرنے کی بجائے انہیں قید کرنا اور پھر فدیہ کے عوض رہا کرنا اسی وقت مناسب ہے جب جنگ مکمل ہو جائے اور آخری فتح حاصل ہو جائے ﴿۶۹﴾ ع رکوع [۹] يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ

اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ اے نبی (ﷺ)! جو بدر کے قیدی آپ کے قبضہ میں ہیں ان سے فرما دیجئے کہ اگر اللہ تمہارے قلوب میں کچھ بھلائی دیکھے گا تو جو کچھ تم سے فدیہ میں لیا گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عطا کر دے گا اور تمہیں بخش دیا جائے گا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور اللہ بہت معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾ وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! اگر یہ لوگ آپ سے عہد شکنی کا ارادہ کریں گے، تو جان لیں کہ یہ پہلے اللہ سے بھی خیانت کر چکے ہیں سو اللہ نے انہیں آپ کے ہاتھوں گرفتار کرا دیا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا اور وہ لوگ جنہوں نے ان مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہ سب لوگ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و دوست ہیں وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ اور وہ لوگ جو ایمان تو لائے لیکن ہجرت نہیں کی تمہیں ان کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں جب تک کہ وہ ہجرت کر کے یہاں نہ آجائیں وَ اِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ اور اگر وہ دین کے بارے میں کبھی تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد کرنا

لازم ہے، مگر کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جن سے تمہارا کوئی معاہدہ ہو وَ اللّٰہُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۷۲﴾ اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے وَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار
ہیں اِلَّا تَفۡعَلُوۡہُ تَکُنۡ فِتۡنَۃٌ فِی الۡاَرۡضِ وَ فَسَادٌ کَبِیۡرٌ ﴿ؕ۷۳﴾ سوائے مسلمانو! اگر تم نے
اہل ایمان کی مدد نہ کی تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہو جائے گا وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ
ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَ الَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّ نَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ ہُمُ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا،
اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی، یہی سب لوگ حقیقی مومن
ہیں لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ان کے لئے بڑی مغفرت ہے اور بہترین رزق ہے ﴿۷۴﴾
وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَ ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا مَعَکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ مِنۡکُمۡ ؕ اور
جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد بھی کیا تو یہ لوگ
بھی تم ہی میں سے ہیں وَ اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ ؕ
اور اللہ کے حکم کے مطابق رشتہ دار ایک دوسرے کی میراث کے زیادہ حقدار ہیں اِنَّ
اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ یقیناً اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے ہجرت مدینہ کے بعد انصار مدینہ اور
مہاجرین مکہ کے درمیان مواخات قائم کر دی گئی تھی۔ یہ دینی رشتہ اتنا مضبوط تھا کہ یہ لوگ ایک
دوسرے کے وارث سمجھے جاتے تھے۔ اس آیت کے ذریعہ اس وراثت کو منسوخ کر دیا گیا، اب سورہ نساء
کی آیت نمبر ۳۳ کی رو سے وراثت کے اصل حقدار قریبی رشتہ دار ہی قرار پائے ﴿ع ۷۵﴾ رکوع [۱۰]

9:سورۃ التوبۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
9	سُوْرَةُ التَّوْبَة	113	مدنی	16	129	10	وَاعْلَمُوْٓا

آیات نمبر 1 تا 6 میں ان مشرکین کے معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان جنہوں نے اپنے معاہدوں پر عمل نہیں کیا۔ صرف وہ مشرکین اس سے مستثنیٰ ہیں جنہوں نے نہ اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی کی نہ مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد کی۔ مسلمانوں کو حرمت والے مہینوں کے بعد ان کے خلاف جنگی کاروائی کرنے کا حکم۔ اگر کوئی شخص پناہ کا طالب ہو تو اس کو اتنی مہلت دیجائے کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ یہ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی طرف سے ان تمام معاہدوں سے دست برداری کا اعلان ہے جو تم لوگوں نے مشرکین کے ساتھ کئے تھے سن 8 ہجری میں مکہ فتح ہُوا۔ سن ۹ ہجری میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک وفد حج کے لئے مدینہ سے مکہ روانہ ہو چکا تھا کہ یہ آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے بعد روانہ کیا کہ حج کے موقع پر مکہ میں ان آیات کے مطابق تمام معاہدوں سے دستبرادری کا اعلان کر دیا جائے ﴿۱﴾

فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ پس اے مشرکو! تم اس سرزمین میں چار مہینے تک خوب گھوم پھر لو لیکن یہ جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ

الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﳔ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی جانب سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لئے اعلان عام ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ پس اے مشرکو! اگر تم توبہ کرلو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وَ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ اور اگر اب بھی توبہ سے روگردانی کرتے رہے تو اس بات کا یقین کرلو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کافروں کو ایک دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّ لَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْۤا اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ مگر اس اعلان عام سے وہ مشرک مستثناء ہیں جن سے تم نے کوئی معاہدہ کیا ہو پھر انہوں نے تم سے ایفائے عہد میں کوئی کوتاہی نہ کی ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو، تو ایسے مشرکوں سے معاہدہ کو معینہ مدت تک پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَیْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ پھر جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں گرفتار کرو اور انہیں قید کردو اور ہر کمین گاہ پر ان کی تاک میں بیٹھو فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ۝۵ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر آپ کے پاس آنا چاہے تو اسے پناہ دے دیجئے تا کہ وہ اللہ کا کلام یعنی قرآن سن سکے، پھر اسے اپنی حفاظت میں اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دیجئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ یہ اس لئے ہے کیونکہ وہ لوگ قرآن سے لاعلم ہیں اور اسطرح ان پر حجت پوری ہو جائے ۝۶ع رکوع [۱]

آیات نمبر 7 تا 16 میں مسلمانوں کو آئندہ مشرکین سے کوئی معاہدہ نہ کرنے کی ہدایت اور ان کی وجوہ کی تفصیل۔ اگر قریش مسجد حرام کے پاس کیا ہوا اپنا معاہدہ توڑ دیں تو ان سے بھی جنگ کرنے کی تاکید۔ قریش کے بعض سنگین جرائم کی طرف اشارہ۔ مسلمانوں کو ان سے نہ ڈرنے کی ہدایت اور یہ بشارت کہ آخری فتح مسلمانوں ہی کی ہو گی۔

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ‌ۚ بھلا اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک ان مشرکوں کے کسی عہد کا کیسے اعتبار ہو سکتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے نزدیک معاہدہ کیا تھا فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ‌ؕ سو جب تک وہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی اپنے عہد پر قائم رہو اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ بے شک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۷﴾ كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً‌ؕ مگر ان کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کسی عہد کا کیسے اعتبار کیا جا سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر وہ کسی وقت تم پر غلبہ حاصل کر لیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ‌ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَ‌ۚ وہ تمہیں محض اپنی زبانی باتوں سے خوش کرنا چاہتے ہیں جبکہ ان کے دل وہ بات تسلیم نہیں کرتے اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں ﴿۸﴾ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ‌ؕ ان لوگوں

نے اللہ کی آیات بہت تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالیں پھر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے لگے

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بیشک بہت ہی برے اعمال ہیں جو یہ کر رہے ہیں

﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ یہ لوگ

کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد و پیمان کا اور یہ

لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿١٠﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا

الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ پھر اگر یہ لوگ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں

اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو یہ لوگ تمہارے دینی بھائی ہیں وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

يَّعْلَمُوْنَ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے

ہیں ﴿١١﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ اور اگر وہ

لوگ معاہدہ کرنے کے بعد پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن و

تشنیع کریں تو تم بھی ان کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو تاکہ وہ اپنی عہد شکنی سے باز

آجائیں کیونکہ اب ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ﴿١٢﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا

اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ تم

ایسے لوگوں سے جنگ کیوں نہیں کرتے جنھوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر

(ﷺ) کو جلا وطن کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے عہد شکنی کی

ابتداء کی اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کیا

تم ان سے ڈرتے ہو؟ بے شک اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو،
بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَ يُخۡزِهِمۡ وَ
يَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ تم ان سے جنگ کرو، اللہ
انہیں تمہارے ہاتھوں سزا دے کر رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ عطا کر کے
بہت سے مسلمانوں کے سینوں کو ٹھنڈا کر دے گا ﴿۱۴﴾ وَ يُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ
اور مسلمانوں کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا وَ يَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اور
اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی عطا کر دے گا وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اللہ بڑے
علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿۱۵﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا وَ لَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ
الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَ لَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوۡلِهٖ وَ لَا
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلِيۡجَةً ؕ اے مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا
جائے گا حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں
جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا دوست اور
راز دان نہیں بنایا وَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب
باخبر ہے ﴿۱۶﴾ رکوع [۲]

آیات نمبر 17 تا 23 میں یہ وضاحت کہ مشرکین کو مساجد پر قابض رہنے کا حق نہیں، ان کے متولی اور منتظم وہی ہو سکتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکواۃ ادا کرتے ہیں، مشرکین کا محض حاجیوں کو پانی پلانا اور حرم کی دیکھ بھال کرنا ان چیزوں کا بدل نہیں ہو سکتا

مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ‌ؕ مشرک اس بات کے اہل نہیں کہ وہ اللہ کی مساجد کو آباد کریں، وہ تو خود اپنے اعمال سے اپنے اوپر کفر کی شہادت دے رہے ہیں اُولٰٓـئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ‌ ۖۚ وَفِى النَّارِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَ یہ وہ لوگ ہیں جن کے تمام اعمال برباد ہو گئے اور وہ لوگ ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہنے والے ہیں شرک کرنے والوں کے نیک اعمال بھی قبول نہیں کئے جائیں گے ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ اِلَّا اللّٰهَ‌ فَعَسٰٓى اُولٰٓـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ اللہ کی مسجدوں کو تو صرف وہی لوگ آباد کر سکتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں اور نماز کی پابندی کرتے ہوں اور زکوۃ ادا کرتے ہوں، اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں گے ﴿۱۸﴾ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ الۡحَـآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ اے مشرکو! کیا تم نے محض حاجیوں کو پانی پلا دینے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے والے کو اس شخص کے برابر سمجھ لیا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا لَا يَسۡتَوٗنَ عِنۡدَ اللّٰهِ‌ؕ اللہ کے نزدیک یہ دونوں قسم کے لوگ برابر

نہیں ہیں وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ اور اللہ ظالم اور نافرمانی پر اصرار کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۱۹﴾ اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ ہَاجَرُوۡا وَ جٰہَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِہِمۡ وَ اَنۡفُسِہِمۡ ۙ اَعۡظَمُ دَرَجَۃً عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفَآئِزُوۡنَ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد بھی کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑے مرتبہ والے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں اعمال کے لحاظ سے جنت میں بھی لوگوں کے مختلف درجات ہوں گے ﴿۲۰﴾

یُبَشِّرُہُمۡ رَبُّہُمۡ بِرَحۡمَۃٍ مِّنۡہُ وَ رِضۡوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّہُمۡ فِیۡہَا نَعِیۡمٌ مُّقِیۡمٌ ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت و رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لیے دائمی آسائش ہو گی ﴿۲۱﴾ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اِنَّ اللّٰہَ عِنۡدَہٗۤ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ بلاشبہ اللہ کے پاس ان کے لئے بہت بڑا اجر موجود ہے ﴿۲۲﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَکُمۡ وَ اِخۡوَانَکُمۡ اَوۡلِیَآءَ اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡکُفۡرَ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ؕ اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور تمہارے بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو انہیں اپنا رفیق نہ بناؤ وَ مَنۡ یَّتَوَلَّہُمۡ مِّنۡکُمۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الظّٰلِمُوۡنَ اور تم میں سے جو شخص ان لوگوں سے رفاقت رکھے گا تو جان لو کہ ایسے ہی لوگ اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾

آیت نمبر 23

آیات نمبر 24 تا 29 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جنگ میں رشتہ و قرابت کا لحاظ نہ کریں، اللہ اور رسول کی محبت ہر چیز پر مقدم ہے۔ جنگ حنین اور پچھلے غزوات سے سبق کہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے سو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ مشرکین کے لئے مسجد الحرام کے پاس داخلے کی ممانعت۔ مسلمانوں کو یقین دہانی کہ اس پابندی سے ان کی تجارت پر جو اثر پڑے گا اللہ اس کی تلافی فرمادے گا۔ دین حق کی پیروی نہ کرنے والے اہل کتاب سے جہاد کا حکم۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) ! آپ فرما دیجئے کہ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے والے اور وہ مال جو تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ سب چیزیں تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۟

اور اللہ تعالیٰ نافرمانی پر اصرار کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۲۴﴾ رکوع [۳]

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ اے مسلمانو! اللہ نے جنگ کے بہت سے موقعوں پر
تمہاری مدد کی ہے اور خاص طور پر جنگ حنین کے دن جب کہ تمہیں اپنی کثرت
تعداد پر ناز ہونے لگا تھا مگر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت
کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی اور پھر تم کافروں کو پیٹھ دکھا کر پیچھے ہٹ گئے ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر
تسکین و رحمت نازل فرمائی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور
کافروں کو سخت سزا دی وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اور کافروں کے اعمال کا یہی
بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ پھر اس طرح سزا
دینے کے بعد بھی اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک
لوگ ہیں پس اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں وَ اِنْ خِفْتُمْ
عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اگر تمہیں مفلسی کا اندیشہ
ہے تو اللہ چاہے گا تو بہت جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا مکہ کی معیشت کا
دارومدار تجارت پر تھا جس کا کچھ انحصار وہاں رہنے والے مشرکین پر بھی تھا، بعض مسلمانوں کو
خوف تھا کہ اگر ان مشرکین کے یہاں آنے پر پابندی لگا دی گئی تو ان کی تجارت کی آمدنی کم ہو

جائے گی اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ لَا بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ لَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ وَ لَا یَدِیۡنُوۡنَ دِیۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ حَتّٰی یُعۡطُوا الۡجِزۡیَۃَ عَنۡ یَّدٍ وَّ ہُمۡ صٰغِرُوۡنَ ان اہل کتاب سے جنگ کرو جو نہ اللہ پر پوری طرح ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مطیع و محکوم ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینا قبول کر لیں ﴿۲۹﴾ ع رکوع [۴]